6130 ـ كيا انفرادى نماز ادا كرنے والا بهى اذان كہے اور قرآت اونچى آواز سے كرے گا ؟

سوال

كيا اگر كوئى شخص انفرادى نماز ادا كرے تو اس كے ليے قرآت اونچى آواز سے كرنى واجب ہے ؟
اور اذان اور اقامت كے متعلق كيا حكم ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

فتاوى اللجنة الدائمة والبحوث العلمية ميں ہے:

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے نماز فجر كى دو ركعات، اور مغرب و عشاء كى پہلى دو ركعت ميں بلند آواز سے قرآت كرنا ثابت ہے، چنانچہ ان نمازوں ميں بلند آواز سے قرآت كرنا سنت ٹھرا، اور امت مسلمہ كا حق ہے كہ وہ اللہ سبحانہ وتعالى كے اس فرمان كى پيروى كرے:

يقينا تمہارے ليے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم ميں بہترين نمونہ ہے، اس كے ليے جو اللہ اور آخرت كى اميد ركھتا اور كثرت سے اللہ تعالى كا ذكر كرتا ہے .

اور اس ليے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے يہ فرمان ثابت ہے:

" تم نماز اس طرح ادا كرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا كرتے ہوئے ديكھا ہے "

اور اگر وہ بلند آواز ميں قرآت نہيں كرتا بلكہ پست آواز ميں قرآت كرے تو وہ سنت كا تارك ہو گا، ليكن اس سے اس كى نماز باطل نہيں ہو گى. انتہى

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة والبحوث العلمية (6 / 392).

چنانچہ مسلمان كو چاہيے كہ وہ نماز فجر اور مغرب و عشاء كى پہلى دو ركعت ميں جہرى قرآت كرے چاہے وہ انفرادى نماز ہى ادا كرے كيونكہ سنت يہى ہے.

(اور ظہر و عصر كى نماز ميں جہرى قرآت نہ كرے، بلكہ مغرب و عشاء كى پہلى دو ركعتوں اور نماز فجر ميں بلند آواز

سے قرآت کرے، اور مغرب کی تیسری اور عشاء کی آخری دو رکعت میں بلند آواز سے قرآت نہ کرے، قرآت میں آواز بلند اور پست کرنا امام شافعی وغیرہ کے ہاں مستحب ہے، اور حنابلہ کا کہنا ہے: منفرد شخص کے لیے بلند آواز والی نماز میں اختیار ہے چاہے بلند آواز سے قرآت کرے یا پست آواز سے) .

دیکھیں: المفصل لاحکام المراۃ تالیف ڈاکٹر عبد الکریم زیدان صفحہ نمبر (220).

سوال کی دوسری شق کے متلق فتاوی اللجنۃ الدائمۃ والبحوث العلمیۃ میں ہے:

" انفرادی طور پر نماز ادا کرنے والے شخص کے لیے اذان کے بغیر نماز ادا کرنا جائز ہے، لیکن اگر دیہات یا کھیت وغیرہ میں ہو تو اس کے حق میں اذان دینا جائز ہے، چاہے وہ انفرادی نماز ہی ادا کرے، اسی طرح اس کے لیے مطلقا اقامت بھی مشروع ہے.

اس کی دلیل عمومی دلائل اور ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ کا عبد اللہ انصاری کو درج ذیل قول ہے:

" میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ بکریاں اور دیہات بہت پسند کرتے ہو، چنانچہ اگر تم اپنی بکریوں یا پھر دیہات میں ہو اور نماز کے اذان کہو تو بلند آواز سے اذان کہنا، کیونکہ مؤذن کی آواز جن و انس اور جو چیز بھی سنے گا وہ روز قیامت اس کی گواہی دے گا "

ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں: میں نے یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا.

صحیح بخاری (1 / 151).

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پراپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .